21588 ـ صابن اور شیمپو کے ساتھ میت کو غسل دینا

سوال

اگر میت پر بہت زیادہ میل جمی ہوئی ہو تو صابن اور شیمپو سے غسل شروع کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے نزدیک تو یہی ہے کہ آپ ام عطیۃ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث پر عمل کرتے ہوئے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ ہی میت کو سارے غسل دیں، اور میت کی دائیں اور وضوء کےاعضاء سے ابتدا کریں، اور جمی ہوئی میل کچیل کو صاف کرنے کا اہتمام اور خیال رکھیں، اور سب غسلوں میں اسی کا اہتمام کریں حتی کہ میت میل سے صاف ہو جائے، چاہے اسے سات مرتبہ سے زیادہ بھی غسل دینا پڑے، جیسا کہ مذکورہ حدیث میں ہے.

اور صابن یا شیمپو وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں، لیکن اگر بیری کے ساتھ میل نہیں اترتی تو پھر صابن اور شیمپو وغیرہ جو میل کو ختم کرتے ہیں پہلے غسل سے ابتدا کرتے ہوئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور مذکورہ حدیث کی بنا پر آخری غسل میں مشک کفور شامل کر لی جائے، میرے علم کے مطابق تو صحیح حدیث سے سنت طریقہ یہی ہے، جن میں ام عطیۃ رضی اللہ تعالی عنہا اور دوسری احادیث ہیں .